INTERNATIONAL
THE NEWS
Thursday
October 10, 2013

PAEG N..17

Uniform sales tax opposed

By our correspondent

KARACHI: The value-added textile makers said the Federal Board of Revenue seems to be determined about penalising the sector by insisting on imposing three percent uniform sales tax rate on all fabrics without distinguishing between the finished and raw fabrics under the SRO 898(I)/2013.

In a statement, they demanded the government to charge two percent sales tax on the sale of finished fabric to the manufacturing exporter. They said the value-added textile export sector must be zero-rated.

The statement was jointly issued by Jawed Bilwani, chairman of Pakistan Apparel Forum, Dr Mirza Ikhtiar Baig, chairman of Pakistan Denim Manufacturers and Exporters Association, Irfan Z. Bawany, chairman of Pakistan Hosiery Manufacturers and Exporters Association, Khwaja Muhammad Usman, chairman of Pakistan Cotton Fashion Apparel Manufacturers and Exporters Association, Kamran Chandna, chairman of Pakistan Knitwear and Sweater Exporters Association, and Arshad Aziz, zonal chairman of Pakistan Readymade Garments Manufacturers and Exporters Association.

They don't oppose three percent sales tax on the sale of finished fabric to local garment manufacturers and in the market. But, the rate should be two percent on finished fabrics being supplied to garment exporters.

They said few days before the elections the ruling government opposed the SRO

SRO 154(I)/2013 dated 28 February, 2013. Now, it is silent over the issue, they added. They said profit margin of value textile exporters has reduced to four to five percent

Several old ventures have either closed down or shifted their units abroad.

They don't understand why is the government, which claims to be business-friendly, taking such harsh measures, they said.

The imposition of SRO will no doubt mar the textile export sector and cause decline in foreign exchange earnings.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

DAWN
10 OCT 2013 Page No. 9

Uniform ST rate on fabrics criticised

By Our Staff Reporter

KARACHI, Oct 9: The value-added textile sector is critical of the Federal Board of Revenue (FBR) for imposing three per cent uniform rate of sales tax on all fabrics.

No distinction has been made between finished and raw fabric.

In a joint statement on Wednesday, the leaders of value- added textile sector said for domestic consumption they may endure three per cent sales tax.

However, sales tax should be two per cent on finished fabric meant for export of garments.

They stated that two per cent sales tax is already being charged on the entire chain, starting from yarn purchase to dyeing to other stages by exporters.

These leaders expressed their dismay over the situation and said when the Federal Board of Revenue (FBR) earlier tried to impose three per cent tax on all categories of fabrics, it failed because at that time PML (N) was sitting in the opposition and opposed the move.

They found it surprising that now in government, the PML (N) had initiated a move it knows will hurt the business.

They further added that huge outstanding amounts towards sales tax refund, customs rebate, FED and DLTL claims are causing severe liquidity crunch and exporters are unable to meet their future export contracts.

The higher sales tax would mean greater liquidity crunch.

They stated that sale of finished fabric to manufacturer-cum-exporter be charged at 2pc and the status of value-added textile export sector's zero-rated status be maintained so that hassle of refund is eliminated which also promotes corruption.

The leaders who jointly issued the statement include Dr Miza Ikhtiar Baig, chairman, Pakistan Denim Manufacturers & Exporters Association, Irfan Z Bawany, chairman, Pakistan Hosiery Manufacturers and Exporters Association, Khwaja Mohammad Usman, chairman, Pakistan Cotton Fashion Apparel Manufacturers and Exporters Association, M Jawed Bilwani, chairman, Pakistan Apparel Forum, Kamran Chandna, chairman, Pakistan Knitwear and Sweater Exporters Association and Arshad Aziz, chairman, Readymade Garments Manufacturers and Exporters Association.

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37-H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI

روزنامہ ایکسپریس، کراچی۔ جمعرات، 10 اکتوبر، 2013ء

فیبرکس پر 3 فیصد ٹیکس بلا جواز ہے، ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل سیکٹر

پوری ایکسپورٹ چین پر 2 فیصد ٹیکس ہے، برآمدی مصنوعات کیلیے کپڑے پر یہی شرح ہونی چاہیے

کراچی (بزنس رپورٹر) ویلیوایڈڈ ٹیکسٹائل انڈسٹری نے ایس آر او 898/2013 کے تحت تیار اور خام کپڑے میں امتیاز کے بغیر تمام اقسام کے کپڑے پر 3 فیصد کی یکساں سیلز ٹیکس نافذ کرنے کے فیصلے کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے ایف بی آر ویلیوایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو نہ کردہ جرم کی سزا دے رہا ہے۔ پاکستان اپیرل فورم کے چیئرمین جاوید بلوانی، ڈینم مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین مرزا اختیار بیگ، ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے چیئرمین عرفان بلوانی، کاٹن فیشن اپیرل ایسوسی ایشن کے چیئرمین خواجہ محمد عثمان، نٹ ویئر اینڈ سویٹرز ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین کامران چانڈنہ اور ریڈی میڈ گارمنٹس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ارشد عزیز نے کہا ہے کہ پوری ٹیکسٹائل چین برائے برآمدات ڈائنگ اور دیگر خام مال پر 2 فیصد شرح سے سیلز ٹیکس عائد ہے لہٰذا گارمنٹس کے مینوفیکچررز، ایکسپورٹرز کی جانب سے برآمدات کی غرض سے تیار کپڑے پر بھی 2 فیصد سیلز ٹیکس لیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کے اعلان اور نگراں حکومت کی تشکیل سے قبل گزشتہ دور حکومت میں ایف بی آر نے 28 فروری 2013 کو ایس آر او 154/2013 جاری کیا تھا، اس وقت مسلم لیگ (ن) نے اپوزیشن میں ہونے کے ناطے مذکورہ ایس آر او کی مخالفت کی تھی لیکن حیرت انگیز طور پر مسلم لیگ (ن) نے اقتدار میں آنے کے بعد اس ضمن میں چپ سادھ لی ہے اور اسے ویلیوایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کے برآمدکنندگان کی مشکلات کے حوالے سے کوئی دلچسپی نہیں رہی جو سیلز ٹیکس، کسٹم ڈیوٹی، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور ڈی ایل ٹی ایل کلیمز کی مد میں خطیر رقوم روکے جانے سے پہلے ہی شدید مالی بحران کا شکار ہیں۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ برآمدی ٹیکسٹائل مصنوعات کیلیے خریدے گئے کپڑے پر سیلز ٹیکس کی شرح 2 فیصد ہی رکھی جائے تاکہ ویلیوایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر مکمل تباہی سے بچ سکے۔ انہوں نے اپنے مشترکہ بیان میں حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا کہ ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل ایکسپورٹ سیکٹر کو زیرو ریٹڈ ہونا چاہیے کیونکہ ٹیکس لے کر واپس کرنے کا کوئی جواز نہیں بنتا۔

روزنامہ ”نئی بات“ کراچی (14) 10 اکتوبر 2013ء

تمام کپڑوں پر 3 فیصد ٹیکس ناکردہ جرم کی سزا ہے، صنعتکار برادری

برآمد کیلئے تیار کپڑے پر ٹیکس 2 فیصد ہونا چاہئے: جاوید بلوانی، اختیار بیگ، مقامی فروخت کیلئے 3 فیصد ٹیکس مناسب ہے: عرفان، خواجہ عثمان

کراچی (کامرس رپورٹر) پاکستان اپیرل فارم کے چیئرمین ایم جاوید بلوانی، ڈینم مینوفیکچررز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین مرزا اختیار بیگ، ہوزری مینوفیکچررز ایسوسی ایشن کے چیئرمین عرفان بلوانی، کاٹن فیشن اپیرل ایسوسی ایشن کے چیئرمین خواجہ محمد عثمان، نٹ ویئر اینڈ سویٹرز ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین کامران چانڈنہ اور ریڈی میڈ گارمنٹس ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ارشد عزیز نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ ایف بی آر کے تیار اور خام کپڑے میں امتیاز کے بغیر تمام اقسام کے کپڑے پر 3 فی صد کی شرح سے یکساں سیلز ٹیکس نافذ کر کے ویلیو ایڈیڈ ٹیکسٹائل سیکٹر کو ناکردہ جرم کی سزا دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی مارکیٹ میں مقامی ملبوسات اور مقامی فروخت کیلئے تیار کپڑے پر 3 فیصد شرح سے سیلز ٹیکس مناسب ہے لیکن برآمدی گارمنٹس کیلئے تیار کپڑے پر سیلز ٹیکس 2 فیصد کی شرح سے عائد ہونا چاہئے۔ پوری ٹیکسٹائل چین برائے برآمدات ڈائنگ اور دیگر خام مال پر 2 فی صد شرح سے سیلز ٹیکس عائد ہے لہٰذا برآمدات کی غرض سے تیار کپڑے پر بھی 2 فیصد سیلز ٹیکس لیا جانا چاہئے۔

Pakistan Hosiery Manufacturers & Exporters Association
37 - H
BLOCK-6
P.E.C.H.S.
KARACHI